سیر و سوانح

محمد وسیم اختر مفتی

مہاجرین حبشہ

[''سیر و سوانح'' کے زیر عنوان شائع ہونے والے مضامین ان کے فاضل مصنفین کی اپنی تحقیق پر مبنی ہوتے ہیں، ان سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

ہجرت اولیٰ

حبشہ کی طرف پہلی ہجرت رجب ۵/ نبوی میں ہوئی۔ واقدی کی مشہور روایت کے مطابق گیارہ صحابہ اور چار صحابیات نے حضرت عثمان بن مظعون (حضرت عثمان بن عفان: محمد بن عبد الوہاب) کی قیادت میں سفر ہجرت میں حصہ لیا۔ اس قافلے کے شرکا یہ تھے۔ حضرت عثمان بن عفان، ان کی اہلیہ حضرت رقیہ بنت محمد رسول اللہ۔ حضرت ابو حذیفہ بن عتبہ، ان کی زوجہ حضرت سہلہ بنت سہیل۔ حضرت زبیر بن عوام۔ حضرت مصعب بن عمیر۔ حضرت عبد الرحمٰن بن عوف۔ حضرت ابوسلمہ بن عبد الاسد، ان کی اہلیہ حضرت ام سلمہ بنت ابوامیہ۔ حضرت عثمان بن مظعون۔ حضرت عامر بن ربیعہ، ان کی اہلیہ حضرت لیلیٰ بنت ابوحثمہ۔ حضرت ابوسبرہ بن ابورہم۔ حضرت ابوحاطب بن عمرو۔ حضرت سہیل بن بیضاء (والد کا نام: وہب)۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود۔ ابن ہشام نے حضرت عبد اللہ بن مسعود کا نام شامل نہیں کیا۔

ہجرت ثانیہ

دو ماہ بعد جب یہ افواہ پھیلی کہ قریش مکہ بھی مسلمان ہو چکے ہیں اور انھوں نے مسلمانوں پر ظلم کرنے بند کر دیے ہیں تو ماہ شوال میں انتالیس مسلمان مکہ لوٹ گئے۔ وہاں جا کر معلوم ہوا کہ تعذیب کا سلسلہ جاری ہے تو

ان میں سے کچھ نے اسی ماہ حضرت جعفر بن ابو طالب کی قیادت میں دوبارہ دار ہجرت کا رخ کیا۔اس بار دیگر اصحاب بھی ان کے ساتھ چلے۔ابن ہشام نے بچوں اور عورتوں کے علاوہ مہاجرین حبشہ کی کل تعداد تراسی بتائی ہے،اٹھارہ عورتوں اور آٹھ بچوں کو ملا کر مجموعی تعداد ایک سو نو بن جاتی ہے۔ ابن ہشام نے مکہ میں داخل ہونے والے مہاجرین کی تعداد تینتیس بتائی ہے، جب کہ اصل میں یہ انتالیس ہے۔ان کے نام اس طرح ہیں:

حضرت ابو حذیفہ بن عتبہ،ان کی اہلیہ حضرت سہلہ بنت سہیل، حضرت خنیس بن حذافہ، حضرت زبیر بن عوام، حضرت سائب بن عثمان، حضرت ابو سبرہ بن ابورہم، ان کی اہلیہ حضرت ام کلثوم بنت سہیل، حضرت سعد بن خولہ، حضرت سکران بن عمرو، ان کی اہلیہ حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت سلمہ بن ہشام، حضرت ابو سلمہ بن عبد الاسد، ان کی اہلیہ حضرت ام سلمہ بنت ابوامیہ، حضرت سویبط بن سعد، حضرت سہیل بن بیضاء، حضرت شماس بن عثمان، حضرت طلیب بن عمیر، حضرت عامر بن ربیعہ، ان کی اہلیہ حضرت لیلیٰ بنت ابو حثمہ، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف، حضرت عبد اللہ بن جحش، حضرت عبد اللہ بن سہیل، حضرت عبد اللہ بن مخرمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن مظعون، حضرت ابو عبیدہ بن جراح، حضرت عتبہ بن غزوان، حضرت عثمان بن عفان، ان کی اہلیہ حضرت رقیہ بنت محمد رسول اللہ، حضرت عثمان بن مظعون، حضرت عمرو بن حارث، حضرت عمرو بن ابی سرح، حضرت عیاش بن ابو ربیعہ، حضرت قدامہ بن مظعون، حضرت مصعب بن عمیر، حضرت معتب بن عوف، حضرت مقداد بن اسود (عمرو)، حضرت ہشام بن العاص۔

حضرت عثمان بن مظعون نے ولید بن مغیرہ اور حضرت ابو سلمہ بن عبد الاسد نے ابو طالب بن عبد المطلب کی پناہ لی۔

نسبت قبائل کے اعتبار سے دونوں ہجرتوں میں شامل صحابہ کی فہرست

بنو ہاشم بن عبد مناف: (ایک صاحب، ایک صحابیہ)۔ حضرت جعفر بن ابو طالب اور ان کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس۔

بنو امیہ بن عبد شمس: (تین اصحاب، تین صحابیات)۔ حضرت عثمان بن عفان، ان کی اہلیہ حضرت رقیہ بنت محمد رسول اللہ، حضرت عمرو بن سعید، ان کی زوجہ حضرت فاطمہ بنت صفوان، حضرت خالد بن سعید، ان کی اہلیہ حضرت امینہ بنت خلف۔

بنو اسد بن خزیمہ، حلیف بنو امیہ: (چار صحابہ، دو صحابیات) حضرت عبد اللہ بن جحش، عبید اللہ بن جحش، ان

کی اہلیہ حضرت ام حبیبہ بنت ابوسفیان، حضرت قیس بن عبد اللہ، ان کی زوجہ حضرت برکہ بنت یسار، حضرت معیقیب بن ابو فاطمہ۔

بنو عبد شمس بن عبد مناف: (دو اصحاب، ایک صحابیہ) حضرت ابو حذیفہ بن عتبہ، ان کی اہلیہ حضرت سہلہ بنت سہیل، حضرت ابو موسیٰ اشعری۔

بنو قیس بن عیلان، حلیف بنو نوفل بن عبد مناف: (ایک صحابی) حضرت عتبہ بن غزوان۔

بنو اسد بن عبد العزیٰ: (چار صحابہ) حضرت زبیر بن عوام، حضرت اسود بن نوفل، حضرت یزید بن زمعہ، حضرت عمرو بن امیہ۔

بنو عبد بن قصی: (ایک صحابی) حضرت طلیب بن عمیر۔

بنو عبد الدار بن قصی: (سات اصحاب) حضرت مصعب بن عمیر، حضرت سویبط بن سعد، حضرت جہم بن قیس، ان کی زوجہ حضرت ام حرملہ بنت عبد الاسود، حضرت عمرو بن جہم، حضرت خزیمہ بن جہم، حضرت ابوالروم بن عمیر، حضرت فراس بن نضر۔

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

بنو زہرہ بن کلاب: حضرت عبد الرحمٰن بن عوف، حضرت عامر بن ابی وقاص، حضرت مطلب بن ازہر، ان کی اہلیہ حضرت رملہ بنت ابو عوف۔

بنو ہذیل، حلیف بنو زہرہ: (دو صحابہ) حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت عتبہ بن مسعود۔

بنو بہرا، حلیف بنو زہرہ: (ایک صحابی) حضرت مقداد بن اسود۔

بنو تیم بن مرہ: (دو صحابہ، ایک صحابیہ) حضرت حارث بن خالد، ان کی اہلیہ حضرت ریطہ بنت الحارث، حضرت عمرو بن عثمان۔

بنو مخزوم بن یقظہ: (سات اصحاب، ایک صحابیہ) حضرت ابو سلمہ بن عبد الاسد، ان کی اہلیہ حضرت ام سلمہ بنت ابو امیہ، حضرت شماس بن عثمان، حضرت ہبار بن سفیان، حضرت عبد اللہ بن سفیان، حضرت ہشام بن ابو حذیفہ، حضرت سلمہ بن ہشام، حضرت عیاش بن ابو ربیعہ۔

بنو خزاعہ، حلیف بنو مخزوم: (ایک صاحب) حضرت معتب بن عوف۔

بنو جمح بن عمرو: (گیارہ صحابہ، تین صحابیات) حضرت عثمان بن مظعون، حضرت قدامہ بن مظعون، حضرت عبد اللہ بن مظعون، حضرت سائب بن عثمان، حضرت حاطب بن حارث، ان کی اہلیہ حضرت فاطمہ بنت مجلل،

حضرت حطاب بن حارث، ان کی اہلیہ حضرت فکیہہ بنت یسار، حضرت سفیان بن معمر، ان کی اہلیہ حضرت حسنہ، حضرت جابر بن سفیان، حضرت جنادہ بن سفیان، حضرت شرحبیل بن حسنہ، حضرت عثمان بن ربیعہ۔

بنو سہم بن عمرو: (چودہ صحابہ) حضرت خنیس بن حذافہ، حضرت عبد اللہ بن حارث، حضرت ہشام بن العاص، حضرت قیس بن حذافہ، حضرت عبداللہ بن حذافہ، حضرت ابو قیس بن حارث، حضرت حارث بن حارث، حضرت معمر بن حارث، حضرت سائب بن حارث، حضرت بشر بن حارث، حضرت سعید بن حارث، حضرت عمیر بن رئاب، حضرت سعید بن عمرو، حضرت محمیہ بن جزء۔

بنو عدی بن کعب: (پانچ اصحاب، ایک صحابیہ) حضرت معمر بن عبد اللہ، حضرت عروہ بن ابو اثاثہ (عبد العزیٰ)، حضرت عدی بن نضلہ، حضرت نعمان بن عدی، حضرت عامر بن ربیعہ، ان کی اہلیہ حضرت لیلیٰ بنت ابو حثمہ۔

بنو عامر بن لؤی: (آٹھ صحابہ، تین صحابیات) حضرت ابو سبرہ بن ابو رہم، ان کی اہلیہ حضرت ام کلثوم بنت سہیل، حضرت عبد اللہ بن مخرمہ، حضرت عبد اللہ بن سہیل، حضرت سلیط بن عمرو، حضرت سکران بن عمرو، ان کی اہلیہ حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت مالک بن زمعہ اور ان کی زوجہ حضرت عمرہ (عمیرہ) بنت سعدی، حضرت ابو حاطب بن عمرو، حضرت سعد بن خولہ (یمنی حلیف)۔

بنو حارث بن فہر: (آٹھ اصحاب) حضرت ابو عبیدہ بن جراح، حضرت سہیل بن بیضاء (وہب)، حضرت عمرو بن ابی سرح، حضرت عیاض بن زہیر، حضرت عمرو بن حارث، حضرت عثمان بن عبد غنم، حضرت سعید بن عبد قیس، حضرت حارث بن عبد قیس۔

حروف تہجی کے اعتبار سے کل مہاجرین حبشہ کی فہرست

حضرت اسود بن نوفل، حضرت اسماء بنت عمیس، حضرت امینہ بنت خلف، امیہ بنت قیس۔

حضرت برکہ بنت یسار، حضرت بشر بن حارث۔

حضرت جابر بن سفیان، حضرت جعفر بن ابو طالب، حضرت جنادہ بن سفیان، حضرت جہم بن قیس۔

حضرت حارث بن حارث، حضرت حارث بن خالد، حضرت حارث بن عبد قیس، حضرت حاطب بن حارث، حضرت ابو حاطب بن عمرو، حضرت ام حبیبہ بنت ابو سفیان، ان کی بیٹی حبیبہ بنت عبید اللہ، حضرت حجاج بن حارث، حضرت ام حرملہ بنت عبد الاسود، حضرت حطاب بن حارث، حضرت حسنہ عدویہ۔

حضرت خالد بن حرام، حضرت خالد بن سعید، حضرت خالد بن سفیان، حضرت خزیمہ بن جہم، حضرت

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

خنیس بن حذافہ۔

حضرت ربیعہ بن ہلال، حضرت رقیہ بنت رسول اللہ، حضرت رملہ بنت ابو عوف، حضرت ابو الروم بن عمیر، حضرت ریطہ بنت الحارث۔

حضرت زبیر بن عوام۔

حضرت سائب بن حارث، حضرت سائب بن عثمان، حضرت ابو سبرہ بن ابو رہم، حضرت سعد بن خولہ، حضرت سعید بن حارث، حضرت سعید بن عبد قیس، حضرت سعید بن عمرو، حضرت سفیان بن معمر، حضرت سکران بن عمرو، حضرت سلمہ بن ہشام، حضرت سلیط بن عمرو، ان کی اہلیہ حضرت سودہ بنت زمعہ، حضرت سویبط بن سعد، حضرت سہلہ بنت سہیل، حضرت سہیل بن بیضاء۔

حضرت شرحبیل بن حسنہ، حضرت شماس بن عثمان۔

حضرت طلیب بن ازہر، حضرت طلیب بن عمیر۔

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

حضرت عامر بن ربیعہ، حضرت عامر بن ابی وقاص، حضرت عامر بن عبد اللہ، حضرت عبد الرحمٰن بن عوف، حضرت عبد اللہ بن جحش، حضرت عبد اللہ بن حارث، حضرت عبد اللہ بن حذافہ، حضرت عبد اللہ بن سفیان، حضرت عبد اللہ بن سہیل، حضرت عبد اللہ بن شہاب، حضرت عبد اللہ بن عبد الاسد، حضرت عبد اللہ بن قیس، حضرت عبد اللہ بن مخرمہ، حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن مظعون، عبید اللہ بن جحش، حضرت عبید بن مسعود، حضرت ابو عبیدہ بن جراح، حضرت عتبہ بن غزوان، حضرت عثمان بن ربیعہ، حضرت عثمان بن عبد غنم، حضرت عثمان بن عفان، حضرت عثمان بن مظعون، حضرت عدی بن نضلہ، حضرت عروہ بن ابو اثاثہ (عبد العزیٰ)، حضرت عروہ بن عبد العزیٰ، حضرت عمار بن یاسر، حضرت عمر بن رباب، حضرت عمرو بن امیہ، حضرت عمرو بن جہم، حضرت عمرو بن حارث، حضرت عمرو بن ابی سرح، حضرت عمرو بن سعید، حضرت عمرو بن عثمان، حضرت عمرہ (عمیرہ) بنت سعدی، حضرت عمیر بن رئاب، حضرت عیاش بن ابو ربیعہ، حضرت عیاض بن زہیر۔

حضرت فاطمہ بنت صفوان، حضرت فاطمہ بنت مجلل، حضرت فراس بن نضر، حضرت ابو فکیہہ (صرف ابن جوزی)، حضرت فکیہہ بنت یسار۔

حضرت قدامہ بن مظعون، حضرت ابو قیس بن حارث، حضرت قیس بن حذافہ، حضرت قیس بن عبد اللہ۔

حضرت ام کلثوم بنت سہیل۔

حضرت لیلیٰ بنت ابو حثمہ (خثمہ)۔

حضرت مالک بن زمعہ، حضرت محمیہ بن جزء، حضرت مصعب بن عمیر، حضرت مطلب بن ازہر، حضرت معبد بن حارث، حضرت معتب بن عوف، حضرت معمر بن حارث، حضرت معمر بن عبد اللہ، حضرت معیقیب بن ابو فاطمہ، حضرت مقداد بن اسود، حضرت ابو موسیٰ اشعری۔

حضرت نبیہ بن عثمان، حضرت نعمان بن عدی۔

حضرت ہاشم بن عتبہ، حضرت ہبار بن سفیان، حضرت ہشام بن ابو حذیفہ، حضرت ہشام بن العاص، حضرت ہند بنت ابو امیہ۔

حضرت یزید بن زمعہ۔

حبشہ میں پیدا ہونے والے بچے

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

حضرت امہ بنت خالد، حضرت حارث بن حاطب، حضرت زینب بنت ابو سلمہ، حضرت زینب بنت حارث، حضرت سعید بن خالد، حضرت عائشہ بنت حارث، حضرت عبد اللہ بن جعفر، حضرت عبد اللہ بن مطلب، حضرت عوف بن جعفر، حضرت فاطمہ بنت حارث، حضرت محمد بن جعفر، حضرت محمد بن ابو حذیفہ، حضرت محمد بن حاطب، حضرت موسیٰ بن حارث۔ابن ہشام نے حبشہ میں پیدا ہونے والے حضرت جعفر کے دوسرے بچوں محمد اور عون کا ذکر نہیں کیا۔

صحابہ جو جنگ بدر کے بعد مدینہ لوٹے، لیکن حضرت جعفر کے ہم سفر نہ تھے

''السیرۃ النبویہ''میں ابن ہشام نے ان کی تعداد چونتیس بتائی ہے، لیکن ہمیں تینتیس کا پتا چل سکا۔

حضرت بشر بن حارث، حضرت جابر بن سفیان، حضرت جنادہ بن سفیان، حضرت حارث بن حارث، حضرت ام حبیبہ بنت ابو سفیان، حضرت حسنہ عدویہ، حضرت رملہ بنت ابو عوف، حضرت ابو الروم بن عمیر، حضرت سائب بن حارث، حضرت سعید بن حارث، حضرت سعید (سعد درست نہیں) بن عبد قیس، حضرت سعید بن عمرو، حضرت سفیان بن معمر، حضرت سلیط بن عمرو، حضرت شرحبیل بن حسنہ، حضرت عبد اللہ بن حذافہ، حضرت عبداللہ بن سفیان، حضرت عبداللہ بن مطلب، حضرت عثمان بن عبد غنم، حضرت عمرو بن عثمان،

حضرت عمیر بن رئاب، حضرت عیاض بن زہیر، فراس بن نضر، حضرت ابو قیس بن حارث، حضرت قیس بن حذافہ، حضرت قیس بن عبد اللہ، ان کی زوجہ حضرت برکہ بنت یسار، ان کی بیٹی امیہ بنت قیس، حضرت معمر بن حارث، حضرت نعمان بن عدی، حضرت ہبار بن سفیان، حضرت ہشام بن ابو حذیفہ، حضرت یزید بن زمعہ۔

باقی رہ جانے والے صحابہ کی حبشہ سے واپسی

۷ھ،(۶۲۶ء): حضرت جعفر بن ابو طالب اور باقی مہاجرین نے مدینہ جانے کی خواہش ظاہر کی کہ ہمارے نبی غالب آگئے ہیں اور دشمن مارے جا چکے ہیں۔ تب نجاشی نے زاد راہ اور سواریاں دے کر ان کو رخصت کیا(المعجم الکبیر، طبرانی، رقم ۱۴۷۸)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی مہاجرین کو لانے کے لیے حضرت عمرو بن امیہ ضمری کو حبشہ بھیجا۔

مہاجرین دو کشتیوں پر سوار ہو کر حجاز کے ساحل بولا (الرایس) پر پہنچے، پھر اونٹوں پر سوار ہو کر مدینہ آئے۔ ان اصحاب کے نام یہ ہیں: حضرت اسود بن نوفل، حضرت جعفر بن ابو طالب، ان کی اہلیہ حضرت اسماء بنت عمیس، ان کے بیٹے حضرت عبد اللہ بن جعفر، حضرت جہم بن قیس، ان کے بیٹے حضرت عمرو بن جہم اور حضرت خزیمہ بن جہم، حضرت حارث بن خالد، حضرت حارث بن عبد قیس، حضرت ابو حاطب بن عمرو، حضرت خالد بن سعید، ان کی اہلیہ حضرت امینہ (یا ہمینہ) بنت خلف، ان کے بیٹے حضرت سعید بن خالد اور بیٹی حضرت امہ بنت خالد، حضرت عامر بن ابو وقاص، حضرت عتبہ بن مسعود، حضرت عثمان بن ربیعہ، حضرت عمرو بن سعید، حضرت مالک بن ربیعہ، ان کی زوجہ حضرت عمرہ بنت سعدی، حضرت محمیہ بن جزء، حضرت معمر بن عبد اللہ، حضرت معیقیب بن ابو فاطمہ اور حضرت ابو موسیٰ اشعری۔ ان کے علاوہ سرزمین حبشہ میں وفات پا جانے والے اہل ایمان کی بیوگان بھی کشتیوں میں سوار تھیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتح خیبر سے فارغ ہو کر مدینہ لوٹے تو حضرت جعفر نے آپ کا استقبال کیا۔ آپ نے انھیں اپنے ساتھ چمٹا لیا، معانقہ کیا، آنکھوں کے درمیان پیشانی پر بوسہ لیا اور فرمایا: میں بہت خوش ہوں، معلوم نہیں، جعفر کے آنے سے یا خیبر فتح ہونے پر (مستدرک حاکم، رقم ۴۹۴۱)۔

ابن ہشام نے دونوں کشتیوں میں واپس آنے والے مرد صحابہ کا شمار سولہ کیا ہے۔ اگر تین صحابیات اور پانچ بچوں کو شامل کر لیا جائے تو چوبیس کا عدد حاصل ہوتا ہے۔ ابن کثیر کہتے ہیں: ابن اسحٰق نے حضرت ابو موسیٰ اشعری کے بھائیوں حضرت ابو بردہ، حضرت ابو رہم، ان کے چچا حضرت ابو عامر اور دوسرے اشعری اصحاب کے مدینہ پہنچنے کا ذکر نہیں کیا۔ شاید اس باب میں حضرت ابو موسیٰ کی روایت (بخاری، رقم ۴۲۳۰) ان تک

www.al-mawrid.org www.javedahmadghamidi.com

نہیں پہنچی۔

حبشہ میں وفات پانے والے اصحاب اور بچے

حضرت ام حرملہ بنت عبد الاسود اہلیہ حضرت جہم بن قیس۔ حضرت حاطب بن حارث، حضرت حطاب بن حارث، حضرت ریطہ بنت حارث زوجہ حضرت حارث بن خالد، زینب بنت حارث، عائشہ بنت حارث، حضرت عبد اللہ بن حارث، عبید اللہ بن جحش (نصرانی ہو کر مرے)، حضرت عدی بن نضلہ، حضرت عروہ بن ابو اثاثہ (عبد العزیٰ)، حضرت عمرو بن امیہ، حضرت فاطمہ بنت صفوان زوجہ حضرت عمرو بن سعید۔ حضرت مطلب بن ازہر، موسیٰ بن حارث۔

مطالعہ مزید: السیرۃ النبویۃ (ابن ہشام)، الطبقات الکبریٰ (ابن سعد)، تاریخ الامم والملوک (طبری)، المنتظم فی تواریخ الملوک والامم (ابن جوزی)، البدایۃ والنہایۃ (ابن کثیر)، سیرت النبی (شبلی نعمانی)، محمد رسول اللہ (محمد رضا)

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com